سوال

ں کے متعلق مشورہ 141

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ باپ بلاواسطہ اپنے بیٹے یا بیٹی سے ان کے لیے اپنی منتخب کردہ لڑکی یا لڑکے کے متعلق مشورہ کرے (کہ کیا وہ اس سے شادی پر راضی ہے)؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ب کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ اپنے بیٹے سے اس کے لیے اپنی منتخب کردہ لڑکی اور اپنی بیٹی سے اس کے لیے اپنے منتخب کردہ لڑکے کے متعلق بات چیت کرے اور ان میں سے ہر ایک کے ساتھ اس کے بارے میں مشورہ کرے کیونکہ اسی میں مصلحت ہے اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص205

محدث فتویٰ